جاندار ہو کہ ایک علمی تحقیق کے ساتھ مکمل مطابقت رکھے۔ لفظی پیچیدگیوں اور غیر ضروری قافیہ بندی سے پاک چھوٹے چھوٹے جملے تحریر کا حسن ہیں اور اس کی وقعت میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔

۵۔ تحقیق کا مسودہ لکھنے کے دوران ''املا'' اور ''لغت'' کی غلطیوں سے بچنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔

۶۔ فعل و فاعل، مبتدا و خبر، شرط و جزا اور موصول و صلہ میں طویل فاصلے سے احتراز کرنا چاہیے تاکہ جملے کے دونوں اجزا کا باہمی ربط سمجھنے میں دشواری نہ ہو۔

۷۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ تحریر میں اپنی رائے پر کہیں بھی تذبذب اور بے یقینی کی کیفیت ظاہر نہ ہونے پائے۔

۸۔ کسی رائے کی تائید میں دلائل ذکر کرتے وقت نسبتاً کمزور دلیل سے آغاز کر کے بتدریج قوی اور قوی تر کی طرف بڑھنا چاہیے۔

۹۔ کسی بات اور مفہوم کے بار بار تکرار سے قطعی اجتناب کریں۔ اگر کہیں اس کی ضرورت پیش آجائے، مثلاً: آپ دو موضوعات میں ربط اور مناسبت بتانا چاہتے ہیں تو یوں لکھیں:

''جیسا کہ اس کی وضاحت فلاں صفحہ میں گزر چکی ہے''۔

یا یوں کہیں: ''جیسا کہ اس کی تفصیل فلاں صفحہ پر آرہی ہے''۔

۱۰۔ تحریر میں طوالت سے گریز کیا جائے۔ اگر کوئی مفہوم پانچ الفاظ میں بیان ہو سکے تو اسے چھ یا اس سے زائد الفاظ میں بیان نہ کیا جائے۔ ایسی تفصیل سے بچنا چاہیے جو تحریر کو ضرورت سے زیادہ پھیلا دے اور موضوع سے اس کی وابستگی جاتی رہے۔ اس کے بالمقابل تحقیق کو ایسے اختصار سے بھی پاک رکھنا چاہیے جس سے مطلب سمجھنے میں دشواری ہو۔

www.alghanipublisher.com